مطبوعات

ایقاظ ہمم اولی الابصار (عربی)	مؤلف: الشیخ الامام صالح بن محمد العمری الشہیر بالفلانی ناشر: دار نشر الکتب الاسلامیہ - ۱۹ - گورو نانک پورہ - گوجرانوالہ

سفید ولایتی کاغذ ۱۸۴ صفحات سائز $6\frac{1}{2}$" × ۱۰"

عربی ٹائپ فوٹو آفسٹ طباعت قیمت: ۱۵/- روپے

جمہور علمائے امت اصولی طور پر تو قرآن وسنّت، اجماع واجتہاد اور قیاس کے مصدر و ماخذ ہونے پر متفق ہیں مگر طریق اخذ واستنباطِ مسائل کے باب میں کچھ اختلاف ضرور پایا جاتا ہے۔ بعض علماء مذکورہ بالا ماخذ سے براہِ راست استنباط مسائل کے قائل ہیں تو کچھ دوسرے حضرات کسی خاص امام کی وساطت سے احکام ومسائل معلوم کرنا بہتر خیال کرتے ہیں۔ اور پھر اسی پر اکتفا نہیں کیا جاتا بلکہ اپنے امام معین کے مسلک کے معاملہ میں جانبداری برتتے ہیں۔

تقلید مذاہب کے ضمن میں مقلدین کے ہاں فقہائے اسلام کی حد تک عموماً اور فقہائے اربعہ کے معاملے میں خصوصاً جس عصبیت کا مظاہرہ ہوتا رہا ہے اور آج بھی جس کا سلسلہ جاری ہے اس سے اجتناب و تحذیر اسی کتاب کا اصل موضوع ہے۔

زیرِ نظر تالیف میں امام موصوف نے قرآن پاک، احادیث صحیحہ، اقوال صحابہ وتابعین اور ارشادات ائمہ کی روشنی میں قیاس، رائے اور تقلید کی حقیقت بیان کی ہے نیز یہ بھی بتایا ہے کہ کس حد تک ان کا وجود صحت مند ہے اور کس مقام سے غلو کی حد شروع ہو جاتی ہے۔ اس کتاب کا سب سے زیادہ جاندار حصہ وہ ہے جس میں ائمہ اربعہ میں سے ایک ایک کے ارشادات درباب قیاس، رائے اور تقلید بیان کیے گئے ہیں اور جہاں اس امر کی وضاحت ملتی ہے کہ خود ان ائمہ کی نظر میں حدیثِ رسولؐ کے سامنے آجانے کے بعد ان کے

اپنے قول کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے ؟

اس کتاب میں اکثر و بیشتر زور اس بات پہ دیا گیا ہے کہ عملی زندگی میں مسلمانوں کو براہ راست رسول پاکؐ کی اتباع کرنی چاہیے اور ان کے بعد خلفائے راشدین کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اور جن مسائل میں رسول پاک کی طرف سے واضح اور متعین صورت میں رہنمائی ملتی ہے ان میں آپ کی رہنمائی کو نظر انداز کر کے دوسروں کے اقوال کا اتباع کسی طرح بھی علمائے اسلام کے لیے مناسب نہیں۔

ادارہ نے اس کتاب کو نہایت عمدہ معیار طباعت کے ساتھ پیش کیا ہے۔

بلند پایہ مگر نایاب عربی تالیفات کی اشاعت ——— جو اس ادارہ کا مقصد ہے ——— بڑی مفید علمی خدمت ہے اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو ملتِ اسلامیہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اقبال کی طویل نظمیں از رفیع الدین ہاشمی صاحب

ناشر: گلوب پبلشرز اُردو بازار لاہور۔

کتابت طباعت گوارا - سفید کاغذ - صفحات ۲۰۰ قیمت مجلد ۷/۵۰ روپے

علامہ اقبال کی شاعری محض حسنِ تخیل اور حسنِ بیان ہی سے عبارت نہیں بلکہ ایک بیدار مغز مسلم مفکر ہونے کی حیثیت سے موصوف نے شاعری کو اپنے پیغام کا ذریعہ بنایا اور اپنے ابنائے نوع کے نام اُن کا پیغام وہی تھا جو خدا اور رسولؐ نے نسل انسانی کو دیا۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو علامہ مرحوم کی ہر نظم اپنے اندر ایک مقصدیت رکھتی ہے مگر ان کے پیش نظر مقصد کو زیادہ بہتر طریقہ سے ان کی طویل نظمیں پورا کرتی ہیں۔

زیرِ نظر تالیف میں شکوہ، جواب شکوہ، شمع و شاعر، والدہ مرحومہ کی یاد میں، خضر راہ، طلوعِ اسلام، ذوق و شوق، مسجد قرطبہ اور ساقی نامہ کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ ابتدا میں ہر نظم کا مختصر تعارف اور پس منظر بیان کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس کا فکری جائزہ لینے کے لیے فنی تجزیہ کیا گیا ہے جو مفید معلومات سے آراستہ و مزین ہے۔ چونکہ مؤلف نوجوان طلبہ کو اقبال کی مذکورہ بالا نظمیں سمجھانا چاہتے ہیں اس لیے توضیح و تنقید کا انداز آسان ہے۔

ہماری رائے میں "اقبال کی طویل نظمیں" پیغامِ اقبال کو سمجھنے اور سمجھانے کی ایک مفید کاوش ہے۔

حصولِ پاکستان تالیف : پروفیسر احمد سعید صاحب

شائع کردہ : ایجوکیشنل ایمپوریم - ۶۲ چیمبرلین روڈ، لاہور

صفحات : ۳۶۶ قیمت : -/۹ روپے

اس کتاب کے نوجوان مصنف علمی دنیا کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ تحریک پاکستان کے متعلق خصوصاً اس تحریک میں علماء کے کردار کے بارے میں وہ پہلے ایک قابلِ قدر تصنیف پیش کر چکے ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں انہوں نے بڑی دیدہ وری کے ساتھ تحریک پاکستان کے ارتقاء سے بحث کی ہے اور اس ضمن میں سرسیّد اور اُن کے رفقائے کار، مولانا اشرف علی تھانویؒ اور اُن کے خلفاء مولینا شبیر احمد عثمانیؒ مولانا ظفر احمد عثمانیؒ اور مولانا محمد شفیع صاحب، اور دوسرے مسلم زعماء مثلاً سیّد امیر علی، مولانا محمد علی جوہرؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت ایک کمی بڑی شدت سے محسوس ہوتی ہے کہ اس میں اُس نامور مفکر کا ذکر نہیں جس نے مسئلہ قومیت لکھ کر نہ صرف مسلمانوں کو الگ قومیت کا صحیح شعور عطا کیا بلکہ کانگرس کے پیش کردہ وطنی قومیت کا طلسم چاک کیا۔ یہ اسلامی قومیت کے اس شعور کا نتیجہ تھا کہ تحریک پاکستان کو پائیدار علمی بنیاد فراہم ہوئی جس کی وجہ سے اس میں غیر معمولی قوت پیدا ہوئی۔

کتاب معلومات افزا ہے اور انداز بیان سلجھا ہوا ہے۔ قیمت بھی بڑی مناسب ہے۔

ملکہ ثریا کا قتل تالیف : جناب ریاض الرحمن صاحب

شائع کردہ : بُک سنٹر حیدر روڈ، راولپنڈی صدر

صفحات : ۲۰۸ قیمت : -/۵ روپے

یہ ایک ناول کے انداز میں پُراسرار کہانی ہے جس کا موضوع اور اسلوب بیان ناول کا سا ہے۔ فاضل مصنّف نے اس میں ایک جدت بہ ضرور پیدا کی ہے کہ آغاز میں مباحثے کا ایک منظر دکھایا ہے جس میں ایک اشتراکیت پسند دوشیزہ اور اسلام کا ایک نوجوان داعی دونوں اپنے اپنے موقف کو صحیح ثابت کرنے کے لیے دلائل پیش کرتے ہیں۔ مصنّف کے پاکیزہ عزم اور خیالات کے احترام کے باوجود ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ یہ داستان فن اور زبان دونوں اعتبار سے کسی طرح بھی قابل اطمینان نہیں۔ ناول نگاری

ایک فن ہے اور اس میں وعظ و نصیحت کا سا انداز اس فن کو مجروح کرتا ہے۔ پھر مباحثے کو پلاٹ کے اندر جس طرح سمونے کی کوشش کی گئی ہے وہ بھی کامیاب نہیں اور وہ پلاٹ سے الگ ہی دکھائی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ انداز بیان تقریر کا سا ہے اور اس میں نامانوس تراکیب کا استعمال اسے بوجھل بنا دیتا ہے۔ مثلاً متاثر کن ص۲، جسمانی ملکیتوں ص۱۰۔ رمیز کی یہی وہ نظر ہوتی مخفی جو مرتبہ دلابت سے کچھ ہی کم مقام رکھتی تھی ص۱۸، ان جنون کی مختلف مذہبی جنگوں ص۲۹۔ یہ ساری نصیحت بازیاں اور دعوتیں یا ارادتاً جھوٹ کی نیت سے پیدا کی گئی ہیں ص۳۵۔ ان کے علاوہ ص۲۳ پہ بیچارے مولوی کی جو کردار کشی کی گئی ہے وہ بھی طبیعت پہ ناگوار گزرتی ہے اور حقیقت پسندی کے لحاظ سے بھی محل نظر ہے کیونکہ یہ غریب طبقہ نوجوانوں کی نصابی اور زائد از نصابی سرگرمیوں میں بہت کم ہی دخیل ہوتا ہے۔

صحیح مسلم جلد چہارم	مترجم: عبدالحمید صدیقی شائع کردہ: شیخ محمد اشرف کشمیری بازار۔ لاہور

صفحات: ۴۰۰ قیمت: -/۵۵ روپے مجلد

زیر تبصرہ کتاب صحیح مسلم کے انگریزی ترجمہ مع حواشی کی آخری جلد ہے۔ یہ جلد کتاب السلام، کتاب الشعر، کتاب الرؤیا، کتاب الفضائل، کتاب البر والصلۃ والاداب، کتاب القدر، کتاب العلم، کتاب الذکر والدعاء، کتاب الرقاق، کتاب التوبۃ، کتاب الفتن، کتاب التفسیر پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آخر میں ایک مفصل اشاریہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔